Name :> **amer hameed**

Address :> **kuwait**

Subject :> **SOOD**

Writer :> طاہر مسعود

Serial No :> **9027**

Fatwa No :>

Date :> **7/15/2010**

Email :>

Aslam u alaikum.
Mufti sahib main nay aik dost ko kuch raqam di hay business kay liay. ager profit hay to profit milay gi. awr ager nuqsaan huwa to nuqass. laikin aik masla hay ke profit ki percent tay ki gai hay. laikin nuqsaan ki nahi. nuqsan ki soorat main meri sari raqam jaa sakti hay.please is maslay per ghor kerain.

مفتی صاحب! میں نے کاروبار کے لیے ایک دوست کو رقم دی ہے۔ اگر منافع ہوا تو منافع اور اگر نقصان ہوا تو نقص۔ لیکن ایک مسئلہ ہے کہ منافع کی فی صد طے کی گئی ہے لیکن نقصان کی نہیں۔ نقصان کی صورت میں میری ساری رقم جا سکتی ہے۔ براہ کرم اس مسئلہ پر غور کریں۔

الجواب ــــــــــ حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں جو صورت بیان کی گئی ہے وہ مضاربت کی ہے اور مضاربت نفع میں شرکت کی ایسی صورت ہوتی ہے جس میں ایک آدمی کی رقم اور دوسرے کی محنت ہوتی ہے۔ لہذا سائل اور اس کا دوست نفع میں تو طے شدہ فیصد کے مطابق شریک ہوں گے۔ لیکن اگر خدانخواستہ نقصان ہوا کہ سارا مال جاتا رہے تو وہ سائل یعنی رب المال کو برداشت کرنا ہوگا۔ پس اگر رب المال کا مال ضائع ہوا تو مضارب یعنی اس کے دوست کی محنت ضائع شمار ہوگی۔

کما فی الدر: المضاربۃ (ھی) (الی قولہ) (عقد شرکۃ فی الربح بمال من جانب رب المال (وعمل من جانب) المضارب الخ (ج: ۵، ص: ۶۴۵)۔

وفی شرح المجلۃ: علی کل حال یکون الضرر والخسار علی رب المال واذا شرط کونہ مشترکا علیہ وعلی المضارب فلا یعتبر ذلک الشرط (ج: ۴، المادۃ: ۱۴۲۸)۔

واللہ اعلم

محمد طاہر مسعود عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۲/۱۲/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

عبداللہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۵ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

9027